مانمن خبریں

نمبر83_1 ستمبر 2019

اسلامی ریاست میں خداوند کی محبت پھیلانا

یونائیٹڈ ہولینس تھیالوجیکل کالج کے طلبانے انڈونیشیا مختصر دورانیہ کا ایک مشنری دورہ 26 جون سے 5 جون تک کیا۔ انڈونیشیا دنیا میں بہت بڑی مسلمان آبادی ہے۔

انہوں نے مقامی چرچ کے ساتھ منسلک ایمانداروں کے گھروں میں بھی دورے کئے۔ اس کے علاوہ پڑوسیوں کے گھر جانے، حمد و ستائش، عبادت اور رومالوں والے کروسیڈ بھی منعقد کئے (اعمال 19: 11-12)۔

مسیح میں ایک رہنا

نظام الاوقات میں 27 جون کو پہلا کام ہوشعنا نارادا چرچ کے ارکان کے گھروں میں وزٹ کرنا تھا جو جکارتا میں مقیم ہیں۔ مقامی نوجوانوں کے ساتھ انہوں نے ان کے گھروں کا دورہ کیا۔ انہوں نے اپنی گواہیاں بیان کیں اور ایمانداروں کیلئے دعا کی جو مسلمانوں کی طرف سے دھمکیاں موصول ہونے کے باوجود ایمان پر قائم ہیں۔

انہوں نے 28 جون کو یومِ کوریا اور یومِ مانمن کا انعقاد بھی کیا۔ انہوں نے کورین کھانا بانٹا اور کوریا کے حروفِ تہجی متعارف کروائے اور کوریا کے روایتی کھیل متعارف کروائے۔ انہوں نے خدا کی قدرت بھی متعارف کروائی اور انجیل کی منادی کی۔

29 تاریخ کو انہوں نے مختلف چرچز کے نوجوانوں کے ساتھ ایتھلیٹک ملاقات بھی کی۔ ہائین کوح نے کہا، "ہم لسانی حدود کے باوجود روح میں ایک تھے۔ میرے دل میں نہ صرف انڈونیشیا کے لوگوں بلکہ دنیا بھر کے لوگوں کی جانوں کی بابت خداوند کے دل کا خیال آیا"۔

اسی دن شام کے وقت انہوں نے ہوشعنا نارادا چرچ کے نوجوان ارکان کے ساتھ حمد و ثنا کا ایک پروگرام کیا۔ تھیالوجیکل کالج کے طلبا نے اپنی گواہیوں، گیتوں اور ستائشی رقص کے ذریعہ خدا کو جلال دیا۔ کئی مقامی نوجوانوں نے اپنے تاثرات بیان کئے کہ ان کا مانمن سینٹرل چرچ جا کر کوریا کے طالب علموں کی طرف سے خداوند کے ساتھ ملاقات کے بعد تبدیلی کے تجربہ کو سننے کا ارادہ ہے۔

جے یونگ چو، نے کہا "مقامی ایمانداروں کی طرف سے آنے والا ردِ عمل توقع سے بڑھ کر تھا۔ میں نے محسوس کیا کہ ہم خداوند میں اور پاک روح میں ایک ہیں خواہ قومیت کا فرق ہے۔ میں بہت شکر گزار تھا کہ مجھے ایسے شخص کے ساتھ خداوند کی محبت بانٹنے کا موقع ملا"۔

رومالوں والا کروسیڈ

اتوار 30 جون کو تین مختلف چرچز میں رومالوں والے کروسیڈ کئے گئے، جن رومالوں پر ریورنڈ ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کی تھی۔

گوانگ جو مانمن چرچ کے پاسٹر ہیونگ ریول پارک نے تانگرام مانمن چرچ میں عبادت کی قیادت کی۔ پاسٹر سنگچل لی از ماسان مانمن چرچ نے برکاسی بیت لحم چرچ اور ہوشعنا نارادا چرچ میں عبادات کی قیادت کی۔ انہوں نے "خدا کی ابتدا"، "صلیب کی پیش انتظامی" اور "ایمان" پر بالترتیب پیغامات دیئے اور پھر رومالوں کے ساتھ دعا کی۔

ٹریفک کے حادثہ کے نتیجہ میں پیش آنے والی ہیمی پلیگیا اور دیگر پیچیدیوں سے شفا ملی۔ کمر، گھٹنوں اور سر کا درد وغیرہ جاتا رہا۔ کمزور نظر بھی بحال ہو گئی۔ تھیالوجی کے طالب علموں نے شفا پانے والوں کی مدد کی کہ اپنی گواہیاں درج کروائیں۔

حمد و ثنا کی ایک خصوصی عبادت برکاسی بیت لحم چرچ میں یکم جولائی کو منعقد کی گئی اور پاسٹر سنگچل لی نے پورے دل سے مدح سرائی پر بات چیت کی کہ یہ خدا سے ملنے کا ایک ذریعہ ہے۔

دو جولائی کو بھی انہوں نے پاسبانوں کی ایک میٹنگ کی۔ 50 سے زائد پاسبان اس میں شریک ہوئے۔ خدا کی قدرت کی وڈیو دکھانے کے بعد پاسٹر سنگچل لی نے ریورنڈ جے راک لی کے وسیلہ سے ہونے والے شفائیہ کام متعارف کروائے اور بتایا کہ خدا قادرِ مطلق ہے۔ پاسبانوں نے شفا کے ہر ایک تعارف پر خدا کو جلال دیا۔

پاسٹر مارٹن سکاویک از جی پی ڈی آئی مغربی جاوا نے کہا کہ "انڈونیشیا میں اب وہ خدا کی قدرت کے بارے میں بات نہیں کرتے" اور انہوں نے ہمارے مشن کے مندوبین سے درخواست کی کہ اُن کے پاس آئیں۔ انہوں نے اس خواہش کا اظہار بھی کیا کہ ہمارے چرچ کے ساتھ تعاون کریں۔

اسرائیلی پاسبانوں نے ریورنڈ جے راک لی لئے لئے تحسین کا اظہار کیا

وہ پاسبان جو اسرائیل میں خدمت کر رہے ہیں انہوں نے ہمارے چرچ کا دورہ کیا۔ انہوں نے ایک پیغام پیش کیا اور گیت گا کر بھی خدا کو جلال دیا۔

پاسٹر اورن لیو اری نے اتوار 14 جولائی کی شام کو عبادت کا وعظ بھی پیش کیا۔ خدا کے عہد کے عنوان سے پیغام کے اصل موضوع تک آنے سے پہلے انہوں نے یہ کہہ کر شکریہ ادا کیا کہ "سینئر پاسٹر ریورنڈ جے راک لی نے 2009 میں اسرائیل یونائیٹڈ کروسیڈ کی قیادت کی تھی جس کا اسرائیل میں پروٹسٹنٹ حلقہ پر بہت اثر پڑا تھا۔ گزشتہ 10 سال میں ان کی طرف سے معاونت اور حوصلہ افزائی کے ذرریعہ اسرائیلی پاسبانوں نے پوری قوت کے ساتھ خدمت کی ہے"۔

12 جولائی کو جمعہ کی شب بھر کی عبادت میں پاسٹر اولیگ ہازن از اشدود مانمن چرچ نے ایلڈ رونیا سون کے ساتھ عبرانی زبان میں گیت گا کر خدا کو جلال دیا جس میں ایک گیت "آ، روحِ پاک آ" شامل تھا۔

روحانی محبت (5)

محبت شیخی نہیں مارتی

"محبت صابر ہے اور مہربان۔ محبت حسد نہیں کرتی۔ محبت شیخی نہیں مارتی۔ اور پھولتی نہیں"
(1-کرنتھیوں 13: 4)۔

سینئر پاسٹر ریورنڈ جے راک لی

زیادہ تر معاملات میں جب لوگ محسوس کریں کہ کچھ پہلوؤں سے دوسرے لوگ ان سے بہتر ہیں، تو وہ اس کی تشہیر کرنا چاہتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ان کا نام ہو۔ مزید یہ کہ، وہ لوگ جو شیخی مارتے ہیں وہ کھلے عام اپنی نیکیوں کا ذکر کرتے ہیں اور اس بات کی بالکل پروا نہیں کرتے کہ دوسرے لوگوں کا ردِ عمل کیا ہو گا۔

شیخی کی باتیں کرنے کا مطلب ہے کہ اپنے بارے میں کوئی ذاتی تاثر کے ساتھ گھمنڈ کی بات کرے۔ جو لوگ شیخی باز ہیں وہ اس وقت نہایت حقارت کرتے ہیں جب دوسروں کی تعریف ہو رہی ہو۔ ان کے خیال میں ان کے خیال میں، اگر وہ دوسرے موجود رہے تو خود ان کی تعریف اور تحسین نہیں کی جائے گی۔ اس لئے وہ دوسروں کی حقارت کرنے کی کوشش کرتے اور اپنے آپ کو بڑھا چڑھا کر پیش کرتے ہیں۔ ایسا کر کے وہ دوسروں کے لئے مشکلات پیدا کرتے ہیں اور خدا کی تحقیر کرتے ہیں۔

شیخی بازی کی خواہش روحانی محبت سے بہت دور ہےجو دوسروں کی بہتری چاہتی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ ہم سوچیں کہ ہمارا بہت نام ہو اور ہمیں بہت بلندی ملے جب ہم خود کو ظاہر کرتے ہیں، لیکن ہمارے لئے ایسا نہیں ہو گا۔ ہمیں کبھی دوسروں کی طرف سے دِل سے اٹھنے والی عزت اور تعظیم نہیں ملے گی۔ اسی وجہ سے روحانی محبت کر مرکزی پہچان میں سے ایک بات یہ ہے کہ "محبت شیخی نہیں مارتی"۔

1۔ زندگی کی شیخی

اب، کیا وجہ ہے کہ لوگ اپنا دکھاوا کرنا اور شیخی مارنا چاہتے ہیں۔ اس وجہ سے کہ ان میں زندگی کی شیخی ہے۔ زندگی کی شیخی وہ فطرت ہے جس میں کوئی اپنا دکھاوا چاہتا ہے اور اپنی ذاتی تسکین کیلئے اور خوشی کیلئے اس سے بہت شادمان ہوتا ہے۔ اس کا مصدر اِس گنہگار دنیا کی محبت سے ہے۔

1-یوحنا 2: 15-16 کہتی ہے کہ "نہ دنیا سے محبت رکھو نہ ان چیزوں سے جو دنیا میں ہیں۔ جو کوئی دنیا سے محبت رکھتا ہے اس میں باپ کی محبت نہیں۔ کیونکہ جو کچھ دنیا میں ہے یعنی جسم کی خواہش اور آنکھوں کی خواہش اور زندگی کی شیخی وہ باپ کی طرف سے نہیں بلکہ دنیا کی طرف سے ہے"۔

زیادہ تر لوگ ان چیزوں پر شیخی مارتے ہیں جنہیں اہم سمجھتے ہیں۔ جو لوگ روپے پیسے سے پیار کرتے ہیں وہ اپنی دولت پر گھمنڈ کرتے ہیں۔ جو لوگ سمجھتے ہیں کہ خوش نمائی اور جسمانی طور پر جاذب نظر ہونا اہم ہے وہ اپنے ظاہری حسن پر شیخی مارتے ہیں۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ وہ اپنے روپے پیسے، ظاہری وجاہت، شہرت اور طاقت پر خدا کی نسبت زیادہ خوش ہوتے ہیں۔

حزقیاہ، یہودہ کی جنوبی ریاست کا 13 واں بادشاہ خدکا کے نزدیک نہایت وفادار تھا، اور اس نے ہیکل کو بھی پاک کیا تھا۔ وہ اسوریوں کے حملہ پر دعا کے وسیلہ سے غاغالب آیا۔ جب وہ شدید بیمار ہوا تو اس کے آنسو بھری دعاؤں کے ساتھ اس کی زندگی 15 سال بڑھا دی گئی۔

بہرحال، اس کے اندر زندگی کی کچھ شیخی پائی جاتی تھی۔ حزقیاہ بادشاہ کی بیماری سے بحالی کی خبر سن کرشاہِ بابل نے اپنے ایلچیوں کو اس کے پاس بھیجا۔ حزقیاہ اتنا خوش ہوا کہ اس نے ان کو اپنے سارے خزانے اور ہیکل کے سب برتن دکھائے اور ان کی بابت شیخی مارنے لگا۔ اس کی اس شیخی کی وجہ سے اہلِ بابل نے آخر کار حملہ کیا اور وہ جتنی چیزوں کی شادمانی اٹھا رہا تھا وہ سب چھین کر لے گئے (یسعیاہ 39: 1-6)۔

گھمنڈ دنیا کی بے معنی باتوں سے صادر ہوتا ہے، اور اسی لئے، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ گھمنڈ کرنے والا خدا سے محبت نہیں رکھتا۔ حقیقی روحانی محبت کی کاشتکاری کیلئے ہمیں زندگی کی شیخی کو دور کرنے کی ضرورت ہے جو اِس دنیا کی محبت سے صادر ہوتی ہے۔

2۔ خداوند پر فخر کرنا، خدا کو جلال دینا

2-کرنتھیوں 10: 17 میں بیان ہے کہ، "غرض جو فخر کرے وہ خداوند پر فخر کرے"۔ خداوند پر فخر اس لئے اچھا ہے کیونکہ اس سے خدا کو جلال ملتا ہے۔ اچھی مثالوں میں سے گواہی دینا بہترین مثال ہے۔

جیسا کہ پولس رسول نے گلتیوں 6: 14 میں کہا ہے، "لیکن خدا نہ کرے کہ میں کسی چیز پر فخر کروں سوا اپنے خداوند یسوع مسیح کی صلیب کے جس سے دنیا میرے اعتبار سے مصلوب ہوئی اور میں دنیا کے اعتبار سے" یہ ہے یسوع مسیح پر فخر کرنا جس نے ہمیں نجات دی اور ہمیں آسمان کی بادشاہی بخشی ہے۔

2-کرنتھیوں 12: 9 کہتی ہے کہ "میرا فضل تیرے لئے کافی ہے کیونکہ میری قدرت کمزور میں پوری ہوتی ہے۔ پس میں بڑی خوشی سے اپنی کمزوری پر فخر کروں گا تا کہ مسیح کی قدرت مجھ پر چھائی رہے"۔

دراصل، پولس نے خدا کی ایسی قدرت ظاہر کی کہ جب لوگ اپنے رومال اور پٹکے اس کے پاس لاتے اور وہ ان کو چھوتا اور پھر وہ بیمار کو لگاتے تو بیمار شفا پا جاتا تھا۔ اُن نے کئی جانوں کو خداوند کی راہ دکھائی اور اپنے تین مشنری سفروں میں بے شمارکلیسیائیں قائم کیں۔ بہرحال، وہ یہ کہہ کر صرف خداوند پر فخر کرتا تھا کہ سب کچھ خداوند کا فضل اور مسیح کی قدرت ہے۔

آج، کئی لوگ زندہ خدا کے ساتھ اپنی ملاقات کے تجربہ کی گواہی دیتے ہیں۔ وہ گواہی دیتے ہیں کہ خدا کے اس فضل کی جس نے انہیں شفا، مالی برکات اور خاندانی اطمینان دیا جب وہ اس کے متلاشی ہوئے اور خدا کے ساتھ دل سے محبت رکھی۔

انہوں نے روحانی برکات کی گواہی دی یعنی انہوں نے خدا کے ساتھ آنے کا تجربہ پایا اور ان کا ایمان بڑھا۔ خدا وند پر فخر کرنے سے نہ صرف خدا کو جلال ملتا ہے بلکہ دوسرے ایمانداروں کی زندگی میں بھی ایمان بویا جاتا ہے۔ اس سے مراد ہے کہ گواہی دینے کے وسیلہ سے آسمان پر اجر جمع کرنا اور اُن کے دل کی مرادیں جلد پوری ہوں گی۔

بہرحال، بعض ایسے معاملات بھی ہیں جہاں وہ کہتے ہیں کہ خدا کو جلال دیتے ہیں لیکن حقیقت میں وہ دوسروں کے درمیان اپنی ہی شہرت کیلئے کچھ کر رہے ہوتے ہیں۔ وہ بڑی مکاری کے ساتھ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنی سخت محنت کی وجہ سے برکت پائی ہے۔ اس سے ایسا لگتاتو ہے کہ وہ خدا کو جلال دے رہے ہیں لیکن دراصل وہ خود اپنی ہی تحسین کر رہے ہوتے ہیں۔

شیطان ایسے لوگوں پر الزام لگا سکتا ہے۔ اپنے آپ پر فخر کرنے کا نتیجہ دکھوں اور پریشانیوں کی صورت میں نکلتا ہے۔ اگر دوسرے لوگ ان کی تحسین نہیں کرتے تو ایسے لوگ خدا کو چھوڑ بھی دیتے ہیں۔

اگر ہم واقعی خدا سے پیار کرتے ہیں تو ہمیں ایسی باتیں کرنی چاہئیں جو دوسروں کی اصلاح کر سکیں، ایسے الفاظ کو دوسروں کو ایمان اور زندگی دیں (رومیوں 15: 2)۔ جس طرح فلٹر کے ساتھ پانی کو صاف کیا جاتا ہے، ہمیں کچھ بھی کرنے میں جلد بازی نہیں کرنی چاہئے بلکہ ہمیں سب سےپہلے سوچنا چاہئے کہ آیا ہمارے الفاظ دوسروں کی اصلاح کریں گے یا ان کو تکلیف پہنچائیں گے، اس سے پیشتر کہ ہم اُن سے کچھ کہیں۔

3۔ زندگی کی شیخی کو دور کرنا

یہاں تک کہ جن لوگوں کے پاس شیخی مارنے کی بہت باتیں ہوتی ہیں وہ بھی ہمیشہ تک زندہ نہیں رہ سکتے۔ زمین کی زندگی کے بعد اُن کا اختتام یا آسمان پر ہو گا یا جہنم میں۔ آسمان پر سڑکیں بھی سونے کی بنی ہوئی ہیں، جن کا اس دنیا کی سڑکوں کے ساتھ نہ کوئی مقابلہ ہے اور نہ شان و شوکت دنیا جیتی ہے اور زمین پر جتنی چیزوں پر شیخی ماری جائے اس سے شرمندگی پیدا ہوتی ہے۔ اگر ان کا انجام جہنم ہوا، تو زمین پر چاہے دولت تھی، علم تھا، شہرت یا طاقت تھی تو وہ کس بات پر شیخی مار سکیں گے؟

متی 16: 26-27 "اور اگر آدمی ساری دنیا حاصل کرے اور اپنی جان کا نقصان اٹھائے تو اسے کیا فائدہ ہوگا؟ یا آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دے گا؟ کیونکہ ابنِ آدم اپنے باپ کے جلال میں اپنے فرشتوں کے ساتھ آئے گا۔ اس وقت ہر ایک کو اس کے کاموں کے مطابق بدلہ دے گا"۔

ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔

2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث :خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔

3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔

4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔

5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال17:25)
"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال4:12)

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
نمبر3-235گرِو ڈونگ3، گرِوُ ۔گو، سیول کوریا(08389)
فون82-2-818-7047 فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminen@manmin.kr
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی

اس دنیا کی کوئی چیز ہمیں ہمیشہ کی زندگی یا ابدی آرام نہیں دے سکتی۔ بلکہ ان سے گھمنڈ پیدا ہوتا ہے جو ہلاکت کی راہِ مختصر ہے۔ اگر ہم اس حقیقت کو تسلیم کر لیں اور دوسروں کے دلوں کو آسمانی امید سے بھر سکیں تو ہم زندگی کی شیخی کو پوری طرح سے کھینچ کر نکال دینے کے لائق ہوں گے۔ اگر ہم آسمان پر پائے جانے والے بیش قیمت پتھروں کی شان و شوکت سے واقف ہوں اور ایمان رکھیں تو ہم اِس دنیا کی چیزوں کے ساتھ کبھی منسلک نہیں ہوں گے۔
جب ہم زندگی کی شیخی کو دور کرتے ہیں تو ہم صرف یسوع مسیح پر فخر کر سکیں گے۔ ہمیں دنیاوی چیزوں پر کوئی فخر نہیں ہو تا بلکہ ہمیشہ کے جلال پر، اور ہم آسمان پر شادمان ہوں گے۔ ہم نجات کی شادمانی سے بھرپور ہوں گے، اور یہاں تک کہ اگر مشکل حالات اور دکھوں کا سامنا کرنا پڑے تو بھی ہم یہ نہیں کہیں کہ یہ بہت سخت اور مشکل ہیں۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو!
خدا نے ہمیں اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا اور خداوند نے جان دینے تک وفاداری کی۔ جب خدا باپ اور خداوند کا پیار ہمارے دلوں میں رکھا جاتا ہے تو ہم ہمیشہ شادمان ہوں گے اور مسلسل دعا کریں گے اور سب باتوں میں شکر گزار ہوں گے۔
اگر ہمارے اندر زندی کی شیخی نہیں ہو گی تو ہم خواہ ہماری تعریف کی جائے ہمارے اندر گھمنڈ نہیں آئے گا اور نہ ہی ہم اس وقت دل شکستہ ہوں گے جن ہماری تحقیر کی جائے گی۔ میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ روحانی محبت کی کاشتکاری کریں، اپنے آپ کو حلیم بنائیں اور کئی جانوں کو نجات کی راہ تک لے جائیں۔

کہانی

خداوند کے نقشِ قدم پر چلنا

اب انجیر کے درخت سے ایک تمثیل سیکھو۔ جونہی اس کی ڈالی نرم ہوتی اور پتے نکلتے ہیں تم جان لیتے ہو کہ گرمی نزدیک ہے۔ اسی طرح جب تم ان سب باتوں کو دیکھو تو جان لو کہ وہ نزدیک بلکہ دروازہ پر ہے (متی 24: 32-33)۔

انجیر کا درخت اسرائیل کی مثال ہے۔ مسیحی دستاویزی فلم "ریکوری" میں انجیر کے درخت کے نرم ہونے کی تشریح اسرائیل کے سخت دلوں کا انجیل کی قبولیت کے لئے کھلنا کے طور پر کی گئی ہے، اور اس کے پتوں کو میسیائی یہودیوں کے مسیحی چرچز میں بیداری کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔
چرچ کے آغاز ہی سے پاک روح کے الہام سے خدا نے ہمیں اسرائیل کی بابت کئی باتیں جاننے کا موقع دیا۔ اسرائیل کی آزادی اخیر زمانے کے نشانوں میں سے ایک نشان ہے، اور بائبل کی پیشین گوئیوں کی تکمیل ہے۔
یرمیاہ 31: 10 کہتی ہے کہ، "اے قوموں! خداوند کا کلام سنو اور دور کے جزیروں میں منادی کرو اور کہو کہ جس نے اسرائیل کو تتر بتر کیا وہی اسے جمع کرے گا اور اس ی ایسی نگہبانی کرے گا جیسے گذریا اپنے گلہ کی"۔
خدا نے اسرائیل کو اس لئے چنا کہ وہ انسانوں کو سکھائیں کہ انسانی تخلیق اور نسل کشی میں خدا کی کیا پیش انتظامی موجود ہے۔ جب وہ خدا کی مرضی کو پورا کرتے تھے تو ایک عظیم قوم کی حیثیت سے تو انہیں بہت عزت اور سرفرازی ملتی تھی۔ جب وہ خدا سے دور ہو جاتے اور اس کی نافرمانی کرتے تھے تو دنیا میں تتر بتر ہو جانے جیسی مشکل کا سامنا کرنا پڑا۔
بہرحال، جب اسرائیل اپنے گناہ کی وجہ سے دکھ اٹھا رہا تھا، خدا نے کبھی اُن کو فراموش نہ کیا۔ اورخدا کی طرف سے خصوصی تحفظ اور راہنمائی کی وجہ سے اسرائیل کا نام باقی رہا اور آخر کار انہوں نے دوبارہ آزادی پائی۔ وہ دنیا میں نہایت ہی منفرد قسم کے لوگ بن گئے۔

اسرائیل کی آزادی: اخیر زمانہ کا نشان

کئی لوگوں کہنا ہے کہ اسرائیل کا بچ رہنا بذاتِ خود ایک معجزہ ہے۔ اور دنیا کے کئی حصوں میں رہنے کے بعد قوم کو از سرِ نو تعمیر کرنا اور خاص طور سے ہولو کاسٹ (یہودیوں کے قتلِ عام) کے بعد باقی رہنا بھی ایک معجزہ ہے۔ اسرائیل کی یہ تاریخ ہم پر ظاہر کرتی ہے کہ بائبل سچی ہے۔ بہرحال، جب بادلوں پر یسوع کی آمدِ ثانی ہو گی تب دکھ اور مصیبتیں اس سے بھی بڑی ہوں گی۔
جن لوگوں نے یسوع کو قبول کیا ہے وہ ہوا میں اڑ کر یسوع کا استقبال کریں گے

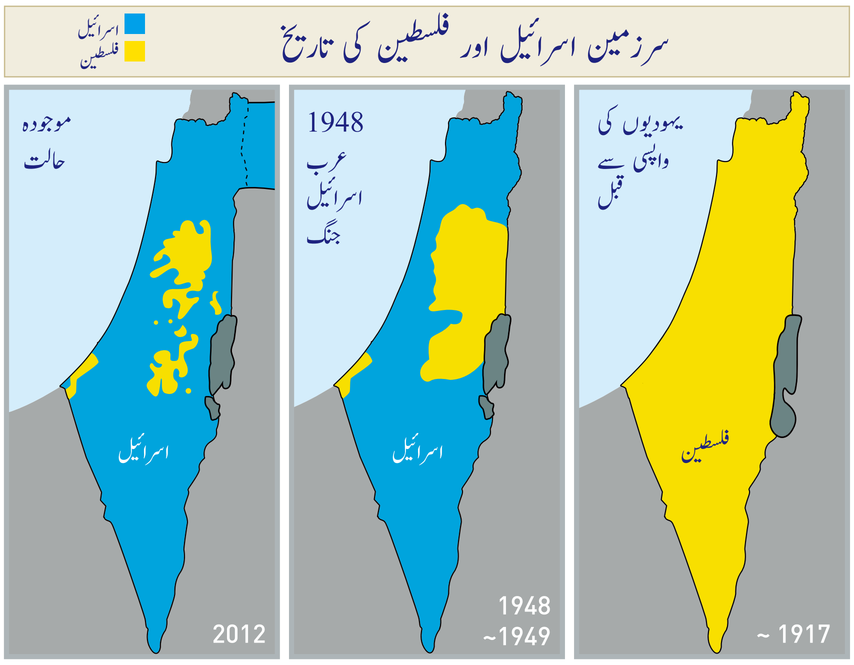

اور فضا میں شادی کی ضیافت میں شریک ہوں گے، جبکہ جو لوگ باقی زمین پر رہیں گے انہیں بڑی مصیبت کے تجربہ میں سے گزرنا ہو گا۔
خدا نے ہمیں آگاہ کیا کہ اخیر زمانہ میں انجیل اسرائیل تک واپس پہنچے گی اور یہاں تک کہ یہودی بھی توبہ کر لیں گے۔ جب چرچ نے 1989 میں ارضِ مقدس کی زیارت شروع کی، تو خدا نے ہمیں احساس دیا کہ دراصل ہم پاک روح کی تحریک کے ساتھ بائبل مقدس میں تھے۔
2004 میں زیارت ہوئی تو زائرین نے بحیرہ مردار کے قریب ایک دن گزارا اور بڑی توقعات اور ایمان کے ساتھ گلیل کی طرف گئے۔
گلیل میں چھوٹی چھوٹی پہاڑیاں اور کئی درخت ہیں اور یہ زرخیز زرعی زمین ہے۔ گلیل کی جھیل خداوند یسوع مسیح کی ابتدائی خدمت کا مرکز ہے۔
یسوع نے اپنے شاگردوں کو گلیل کی جھیل کے کنارے بلایا۔ اس نے کئی نشانات اور عجائب دکھائے اور انجیل کی منادی کی۔ اس نے اپنی قدرت کے ساتھ جھیل کے پانی اور ہوا کو ساکن کیا۔ اس کے علاوہ وہ گلیل کی جھیل کے پانی پر چلا بھی۔
زائرین کو ان نشانات اور آثار سے بہت تحریک ملی اور متاثر ہوئے جو یسوع نے گلیل کی جھیل کے گرد و نواح میں چھوڑے تھے۔

"رحم میں سے 6 سینٹی میٹر کی رسولی غائب ہو گئی"

چان ای ہونگ (22، ینگ ایڈلٹس مشن)

جون 2018 سے مجھے گاہے بگاہے در کا درد رہنے لگا تھا۔ مجھے بد ہضمی بھی تھی۔ اور ہوتے ہوتے درد مزید بڑھتا گیا۔ بعض اوقات میں سو نہیں پاتی تھی۔ ایک بار مجھے سانس میں بہت مشکل پیش آئی اور پیٹ میں شدید درد اٹھا اور بہت کمزور ہو گئی۔ مجھے ای آر کیلئے لے جایا گیا۔ انہیں میرے رحم میں 6 سینٹی میٹر کی ایک رسولی نظر آئی۔

ڈاکٹر نے کہا، "آپ کو درد تو نہیں ہونا چاہئے، لیکن درد ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ رحم کے ساتھ منسلک رسولی میں سوزش ہو رہی ہے، اور ہمیں آپریشن کر کے اسے ابھی نکالنا ہو گا۔ خون کے معائنہ میں بھی اعلیٰ درجہ کی سوزش آئی ہے۔ اس لئے جلد ہی یہ مرض بگڑ کر سرطان کی صورت اختیار کر سکتا ہے"۔

مجھے یہ سن کر بہت حیرانی ہوئی، لیکن میرے ذہن میں اطمینان تھا جب میں نے سوچا کہ خدا ہمیشہ ہمیں اچھی چیزیں دیتا ہے۔ میں نے فیصلہ کیا کہ مکمل طور سے خدا پر بھروسا رکھنا ہے۔ مجھے جب درد اٹھتا تو میں ڈاکٹر جے راک کی بیماروں والی ریکارڈ شدہ دعا کروائی اور ٹھیک محسوس کرتی تھی۔

جب میں دعا کر رہی تھی تو خدا نے میرے دل کی گہرائی میں مجھے بہت فضل بخشا۔ چونکہ میں بچپن ہی سے ایمان میں بڑھی تھی اس لئیے خدا کی بابت میں نے ایک مضبوط نظریہ قائم کیا، اور میں اس نظریہ کے ساتھ خود کو آگے بڑھا سکتی تھی۔

جب اس تعلق سے میں نے دعا کی تو جانا کہ خدا ہم سے پیار کرتا ہے اور غیر مشروط اور بے حد پیار کرتا ہے، اس وجہ سے نہیں کہ ہم نے کوئی اچھے کام کئے ہیں۔ پھر، میں نے اپنے دل میں بہت ہلکا پن محسوس کیا۔

جنوری 2019 سے، میں نے مکمل شفا پانا چاہی، اس لئے خدا کو خوش کرنے کی کوشش کرتی تھی۔ میں رضاکارانہ طور پر مریضوں کو خصوصی شفائیہ شیشن میں ہر ماہ رجسٹر کروا دیتی تھی۔ میں بہت شادمان اور خوش تھی کہ خدا کی بادشاہی کیلئے رضاکارانہ کام کر سکتی ہوں اور شفائیہ سیشنز میں شریک بھی ہوتی تھی۔

مجھے محسوس ہوا کہ میرا درد کم ہو رہا ہے۔ مئی میں شفائیہ سیشن کے بعد، میں جون 12 کو ہسپتال گئی۔ مجھے حیران کنُ خبر ملی۔ رسولی غائب ہو گئی تھی اور میرا رحم بالکل عمومی حجم کا تھا اور اس میں کوئی مسئلہ نہیں تھا۔ ہالیلویاہ!

حال ہی میں، میں نے انڈونیشیا کا ایک مختصر مشنری دورہ کیا، اور وہاں پر میں نے گواہی دی کہ میرے رحم میں سے 6 سینٹی میٹر بڑی رسولی غائب ہو گئی ہے۔ میں بہت خوش تھی کہ میں خداوند اور اس کی قدرت کی ایک گواہ بن گئی ہوں۔ میں سارا جلال خدائے ثالوث کو دیتی اور شکر گزار ہوں۔

الٹرا ساؤنڈ کی تصاویر

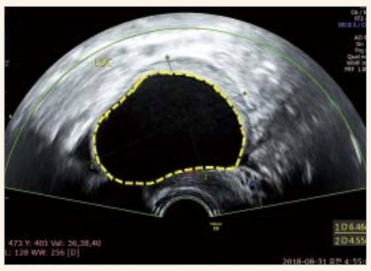

دعا سے پہلے:
6.46cm x 4.55cm رحم کی رسولی موجود ہے

دعا کے بعد:
رسولی کا حجم سکڑ کر عمومی حجم کی حد تک آگیا

"ایک بری روح مجھ میں سے نکل گئی!"

نیتو چندر (26، دہلی مانمن چرچ)

چھ سال پہلے، مجھے مسلسل ڈراؤنے خواب آنے لگے۔ میرا سارا بدن درد کرتا تھا۔ شادی کے بعد، زیادہ حالت بگڑ گئی۔ میں کسی بھی جگہ چیخ مارتی اور مجھے دورے پڑتے تھے۔

میں کام نہیں کر سکتی تھی، اور نہ ہی کرنا چاہتی تھی۔ اس لئے میرے شوہر کو ہی گھر کا سارا کام کرنا پڑتا تھا۔ میں ہر وقت غصے میں رہتی تھی۔ میں اپنے شوہر پر چیختی چلاتی تھی اور بچوں کے ساتھ جھگڑا کرتی تھی۔ بعض اوقات میری وجہ سے شوہر کو گھر میں رکنا پڑتا اور کام پر بھی نہیں جا سکتے تھے۔

جنوری 2018 میں، ہم دہلی چلے گئے کیونکہ میرے شوہر کا کام وہاں پر تھا۔ یہ ہمارے آبائی علاقہ کی نسبت نہایت گنجان آباد علاقہ تھا اور میری حالت مزید بگڑ گئی تھی۔ میں دن میں کئ بار گر جاتی تھی۔ میرا سر کا درد ناقابلِ

برداشت تھا۔ مجھے محسوس ہوتا تھا کہ جیسے کوئی بھاری چیز میرے سر کو دبا رہی ہے۔

اس سال مئی کے مہینہ میں، میری نند نے مجھے دہلی مانمن چرچ سے متعارف کروایا اور کہا کہ خداوند مجھے شفا دے گا۔ میں نے اس کے ساتھ ایک دعائیہ میٹنگ میں شرکت کی۔ وہ دانی ایل کی دعائیہ میٹنگ براہِ راست نشر کر رہے تھے جو مانمن سینٹرل چرچ سئیول کوریا میں ہو رہی تھی۔

میں اپنی زندگی میں پہلی بار چرچ گئی تھی، لیکن میں نے سب دعائیں پیچھے پیچھے بولیں اور گیت گائے، اور ریورنڈ ڈاکٹر جے راک لی سے آخر میں ویڈیو کے ذریعہ دعا کروائی۔

جب میں دعا کروا رہی تھی تو گر گئی۔ جب پاسٹر کم نے میرے لئے رومال کے ساتھ دعا کی تو میں اٹھ بیٹھی۔ اس رات مجھے بہت اچھی نیند آئی، اور اگلے اتوار سے میں نے باقاعدگی کے ساتھ چرچ جانا شروع کر دیا۔

میں نہ صرف اتوار کی عبادت بلکہ جمعہ کی شب بھر کی عبادت اور ہر رات دانی ایل کی دعائیہ میٹنگ میں بھی شریک ہوتی تھی۔ میں نے ہر روز ریورنڈ جے راک لی کے وعظ سنتی تھی "صلیب کا پیغام"۔ شروع میں مجھے چکر آتے تھے اور توجہ برقرار نہیں رہتی تھی لیکن ایک ہفتہ کے بعد بہت بہتر ہو گئی۔

اس کے علاوہ، میں نے ہر عبادت میں سینئر پاسٹر سے رومالوں کے ساتھ پاسٹر کم سے بیماروں کیلئے کی جانے والی دعا بھی کروائی (اعمال 19: 11-12)، اور دورے کے ساتھ میری گر جانے والی حالت میں بہت بہتری آ گئی۔

سمر ریٹریٹ میں مجھے کچھ ایمان ملا تو میں نے اپنے لئے دعا کی اور روزہ رکھنا کہ شفا پا جاؤں۔ میں نے 2018 میں مانمن سمر ریٹریٹ کے پہلے دن اگست کے مہینہ میں جی سی این کے ذریعہ بھارت میں شرکت کی۔ جب واعظ پاسٹر سُوجن لی رومالوں کے ساتھ دعا کر رہے تھے تو مجھے محسوس ہوا کہ میں گر رہی ہوں، لیکن میں نے دعا کروانے پر توجہ مرکوز رکھی۔ جلد ہی میں نے محسوس کیا کہ ایک بری روح مجھ میں سے نکل گئی ہے، اور سر میں بھاری پن کا احساس بھی ختم ہو گیا تھا۔

سمر ریٹریٹ کے بعد، مجھے کبھی کوئی دورے نہ پڑے اور نہ ہی ڈراونے خواب آئے۔ سر درد اور بدن کا درد بھی جاتا رہا۔ اب میں سارا گھر کا کام کرتی اور اپنے بچوں کے ساتھ کھیلتی بھی ہوں۔ میرا سارا خاندان خوش ہےاور خداوند کے فضل کیلئے شکر کرتا ہے۔ ہالیلو یاہ!

جي سي ان GCN
(گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
فون:82-2-824-7107
فیکس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
فون:82-2-818-7039
فیکس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
فون:82-2-818-7331
فیکس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب اُوریم
فون:82-70-8240-2075
فیکس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com